تیسری شعبان کا دن - ولادت امام حسین علیہ السلام

یہ بڑا بابرکت دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین (ع) کی ولادت ہوئی نیز امام عسکری (ع) کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کیطرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ شعبان کو امام حسین (ع) کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خداکے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُودِ فِی هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُودِ بِشَہادَتِہِ قَبْلَ اسْتِہْلالِہِ وَوِلادَتِہِ،بَکَتْہُ السَّماءُ وَمَنْ فِیہا، وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْہا، وَلَمَّا یَطَأْ لابَتَیْہا قَتِیلِ الْعَبْرَۃِ،وَسَیِّدِ الْاُسْرَۃِ،الْمَمْدُودِ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْکَرَّۃِ،الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِہِ أَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَسْلِہِ، وَالشِّفاءَ فِی تُرْبَتِہِ،وَالْفَوْزَ مَعَہُ فِی أَوْبَتِہِ،وَالْاَوْصِیاءَ مِنْ عِتْرَتِہِ بَعْدَ قائِمِہِمْ وَغَیْبَتِہِ، حَتّی یُدْرِکُوا الْاَوْتارَ،وَیَثْأَرُوا الثَّارَ،وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَکُونُوا خَیْرَ أَنْصارٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِمْ مَعَ اخْتِلافِ اللَّیْلِ وَالنَّہارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ إِلَیْکَ أَ تَوَسَّلُ وَأَسْأَلُ سُؤالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِیءٍ إِلی نَفْسِہِ مِمَّا فَرَّطَ فِی یَوْمِہِ وَأَمْسِہِ، یَسْأَ لُکَ الْعِصْمَۃَ إِلی مَحَلِّ رَمْسِہِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہِ،وَاحْشُرْنا فِی زُمْرَتِہِ، وَبَوِّئْنا مَعَہُ دارَالْکَرامَۃِ،وَمَحَلَّ الْاِقامَۃِ۔اَللّٰهُمَّ وَکَما أَکْرَمْتَنا بِمَعْرِفَتِہِ فَأَکْرِمْنا بِزُلْفَتِہِ،وَارْزُقْنا مُرافَقَتَہُ وَسابِقَتَہُ،وَاجْعَلْنا مِمَّنْ یُسَلِّمُ لِاَمْرِهِ، وَیُکْثِرُ الصَّلاۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِهِ، وَعَلی جَمِیعِ أَوْصِیائِہِ وَأَهْلِ أَصْفِیائِہِ،الْمَمْدُودِینَ مِنْکَ بِالْعَدَدِ الاثْنَیْ عَشَرَ،النُّجُومِ الزُّهَرِ،وَالْحُجَجِ عَلی جَمِیعِ الْبَشَرِ۔اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنا فِی هٰذَا الْیَوْمِ خَیْرَ	اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن پیدا ہونیوالے مولود کے واسطے سے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے پہلے اس سے شہادت کا وعدہ لیا گیا تو اس پر آسمان رویا اور جو کچھ اس میں ہے اور زمین اور جو کچھ اس پر ہے روے جبکہ اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید اور کامیاب وکامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ (ع) اس کی اولاد میں سے ہوئے اس کی خاکِ قبر میں شفاء ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں سے ہیں کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خون کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں اے معبود ان کا حق جو تجھ پر ہے اسے وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کیطرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کیلئے اے معبود! پس حضرت محمد اور انکے خاندان پر رحمت فرما اور ہمیں اسکے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں انکے ساتھ

مَوْهِبَةٍ، وَأَ نْجِحْ لَنا فِيهِ كُلَّ طَلِبَةٍ، كَما وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِ ُمحَمَّدٍ جَدِّهِ، وَعاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ، فَنَحْنُ عائِذُونَ بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ أَوْبَتَهُ، آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ	جگہ دے اے معبود ! جیسے تو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نوازااور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کر اور انکی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر خدا کی حجتیں ہیں اے معبود ! آج کے دن ہمیں بہتریں عطاؤں سے سرفراز فرمااور ہماری سبھی حاجات پوری کر دے جیسے تو نے حسین (ع) کے نانا حضرت محمد کو خود حسین (ع) عطافرمائے تھے اور فطرس نے انکے گہوارے کی پناہ لی پس ہم انکے روضہ کی پناہ لیتے ہیں انکے بعد اب ہم انکے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

اسکے بعد امام حسین (ع) کی دعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ أَ نْتَ مُتَعالی الْمَكانِ، عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ، شَدِيدُ الْمِحالِ، غَنِیٌّ عَنِ الْخَلائِقِ،عَرِيضُ الْكِبْرِياءِ قادِرٌ عَلی مَا تَشاءُ قَرِيبُ الرَّحْمَةِ ، صَادِقُ الْوَعْدِ، سَابِغُ النِّعْمَةِ، حَسَنُ الْبَلاءِ، قَرِيبٌ إِذا دُعِيتَ، مُحِيطٌ بِما خَلَقْتَ، قابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تابَ إِلَيْکَ، قادِرٌ عَلی مَا أَرَدْتَ ، وَمُدْرِکٌ مَا طَلَبْتَ،وَشَكُورٌ إِذا شُكِرْتَ،وَذَ كُورٌ إِذا ذُكِرْتَ، أَدْعُوکَ مُحْتاجاً، وَأَرْغَبُ إِلَيْکَ	اے معبود ! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا، مخلوقات سے بے نیاز، بے حد وحساب بڑائی والا ہے جو چاہے اس پر قادر، رحمت کرنے میں قریب، وعدے میں سچا، کامل نعمتوں والا، بہترین آزمائش کرنے والا ہے تو قریب ہے جب پکارا جائے جسکو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا

فَقِيراً، وَأَ فْزَعُ إِلَيْکَ خائِفاً، وَأَبْکِی إِلَيْکَ مَکْرُوباً، وَأَسْتَعِينُ بِکَ ضَعِيفاً، وَأَ تَوَکَّلُ عَلَيْکَ کافِياً، احْکُمْ بَيْنَنا وَبَيْنَ قَوْمِنا بِالْحَقِّ، فَإِنَّهُمْ غَرُّونا وَخَدَعُونا وَخَذَلُونا وَغَدَرُوا بِنا وَقَتَلُونا، وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّکَ وَوَلَدُ حَبِيبِکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ الَّذِی اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسالَةِ وَائْتَمَنْتَهُ عَلی وَحْيِکَ، فَاجْعَلْ لَنا مِنْ أَمْرِنا فَرَجاً وَمَخْرَجاً بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ	ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کردے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان کہ انہوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکہ کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی کا گھرانہ اور تیرے حبیب محمد بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق (ع) تین شعبان کو مذکورہ دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین کی پاک ولادت کا دن ہے۔